ہنرمندی نہیں، ہمدردی ضروری

ماہنامہ نشانِ منزل کے اداریے میں معذور افراد کے روزگار کے مسائل پر توجہ

ہمارے معاشرے میں معذور افراد کے بارے میں ہمدردی تو بہت ہے، مگر ہنرمندی کم۔ ہم اکثر ان کے لیے خیرات کی بات کرتے ہیں، روزگار کی نہیں۔ ماہنامہ نشانِ منزل کے اداریے میں اسی فرق کو نمایاں کیا گیا ہے۔ اداریہ نویس کا کہنا ہے کہ جب تک ہم کسی شخص کو کام کے قابل نہیں سمجھیں گے، تب تک اس کی صلاحیتیں بھی سامنے نہیں آئیں گی۔

اداریے میں تجویز دی گئی ہے کہ ہر ضلع میں معذور افراد کے لیے چھوٹے ہنر مراکز قائم کیے جائیں، جہاں سلائی، کمپیوٹر اور دستکاری کی تربیت دی جائے۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا گیا ہے کہ تیار شدہ مصنوعات کے لیے مقامی منڈیوں میں جگہ مختص کی جائے۔ اس سے نہ صرف ان افراد کو آمدنی ملے گی بلکہ ان کا اعتماد بھی بحال ہوگا۔

ادارہ نشانِ منزل کے مطابق اس تجویز پر عمل درآمد کے لیے ادارہ خود بھی ایک پائلٹ منصوبہ شروع کرنے جا رہا ہے، جس کی تفصیل آئندہ شمارے میں شائع کی جائے گی۔

ہنر ہی اصل سہارا

معذور افراد کے لیے روزگار کے منصوبے

ہمارے معاشرے میں معذور افراد کے بارے میں ہمدردی تو بہت ہے، مگر ہنرمندی کم۔ ہم اکثر ان کے لیے خیرات کی بات کرتے ہیں، روزگار کی نہیں۔ ماہنامہ نشانِ منزل کے اداریے میں اسی فرق کو نمایاں کیا گیا ہے۔ اداریہ نویس کا کہنا ہے کہ جب تک ہم کسی شخص کو کام کے قابل نہیں سمجھیں گے، تب تک اس کی صلاحیتیں بھی سامنے نہیں آئیں گی۔

اداریے میں تجویز دی گئی ہے کہ ہر ضلع میں معذور افراد کے لیے چھوٹے ہنر مراکز قائم کیے جائیں، جہاں سلائی، کمپیوٹر اور دستکاری کی تربیت دی جائے۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا گیا ہے کہ تیار شدہ مصنوعات کے لیے مقامی منڈیوں میں جگہ مختص کی جائے۔ اس سے نہ صرف ان افراد کو آمدنی ملے گی بلکہ ان کا اعتماد بھی بحال ہوگا۔

ادارہ نشانِ منزل کے مطابق اس تجویز پر عمل درآمد کے لیے ادارہ خود بھی ایک پائلٹ منصوبہ شروع کرنے جا رہا ہے، جس کی تفصیل آئندہ شمارے میں شائع کی جائے گی۔

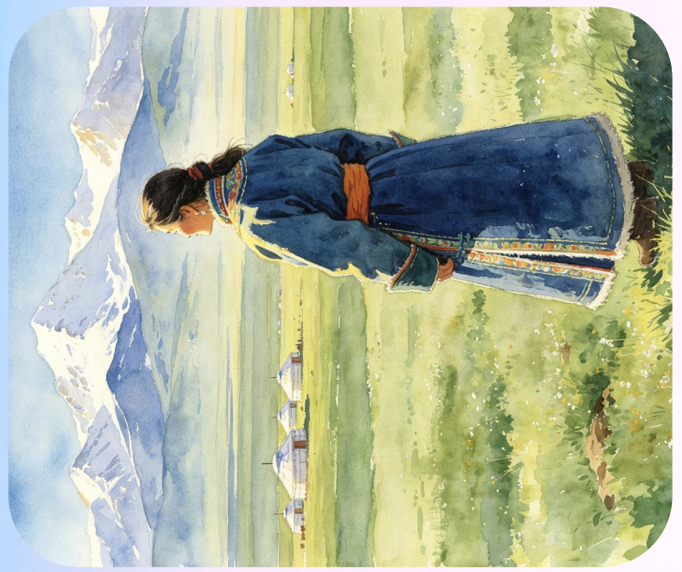

ہنر ہی اصل سہارا

معذور افراد کے لیے روزگار کے منصوبے

ہمارے معاشرے میں معذور افراد کے بارے میں ہمدردی تو بہت ہے، مگر ہنرمندی کم۔ ہم اکثر ان کے لیے خیرات کی بات کرتے ہیں، روزگار کی نہیں۔ ماہنامہ نشانِ منزل کے اداریے میں اسی فرق کو نمایاں کیا گیا ہے۔ اداریہ نویس کا کہنا ہے کہ جب تک ہم کسی شخص کو کام کے قابل نہیں سمجھیں گے، تب تک اس کی صلاحیتیں بھی سامنے نہیں آئیں گی۔

اداریے میں تجویز دی گئی ہے کہ ہر ضلع میں معذور افراد کے لیے چھوٹے ہنر مراکز قائم کیے جائیں، جہاں سلائی، کمپیوٹر اور دستکاری کی تربیت دی جائے۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا گیا ہے کہ تیار شدہ مصنوعات کے لیے مقامی منڈیوں میں جگہ مختص کی جائے۔ اس سے نہ صرف ان افراد کو آمدنی ملے گی بلکہ ان کا اعتماد بھی بحال ہوگا۔

ادارہ نشانِ منزل کے مطابق اس تجویز پر عمل درآمد کے لیے ادارہ خود بھی ایک پائلٹ منصوبہ شروع کرنے جا رہا ہے، جس کی تفصیل آئندہ شمارے میں شائع کی جائے گی۔